سوال

(302)دعا سراسر عبادت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جمعہ کی نماز پڑھ کر ہمیشہ یہ شعر پڑھتے ہیں۔ یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ شعر اس طرح ہیں:

اِلٰهِی لَسْتُ لِلْفِرْدَوْسِ أَهْلاً وَلاَ أَقْوٰی عَلٰی نَارِ الْجَحِیْمِ

فَهَبْ لِی تَوْبَةً وَاغْفِرْ ذُنُوْبِی فَإِنَّكَ غَافِرُ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ

''الٰہی! میں فردوس کے قابل نہیں ہوں اور جہنم کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پس مجھے توبہ کی توفیق بخش اور میرے گناہ معاف کردے۔ تو بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے کسی بھی وقت دعا کرنا اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا درست ہے۔ اللہ نے فرمایا:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (الغافر ٤٠/٦٠)

''اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: ''مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔''

اور فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (البقرہ ٢ ١٨٦)

''جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں (تو فرما دیجئے کہ) میں قریب ہوں، پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

((الدّعَائُ ھُوَالْعِبَادَۃُ))

’’دعاہی عبادت ہے‘‘

لیکن جمعہ کے دن یہ شعر پڑھنا اوراسے ایک مستقل عادت بنالینا شرعی نہیں بلکہ یہ ممنوعہ بدعتوں میں شامل ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے :

((مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَالَیْسَ مِنْہُ فَہُوَرَدٌّ))

’’جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔‘‘

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 334

محدث فتویٰ